4059 ـ اگر كوئى شخص امام كو ركوع كى حالت ميں پائے

سوال

اگر مقتدى امام كو ركوع كى حالت ميں پائے تو مقتدى كى ركعت كب شمار ہو گى ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر مسبوق شخص امام كو ركوع كى حالت ميں پائے تو ہمارے اصحاب كا كہنا ہے:

اگر مقتدى نے كھڑے ہو كر تكبير كہى اور امام كے ركوع سے اٹھنے سے قبل اطمنان كے ساتھ ركوع كيا تو اس كى ركعت شمار ہو جائيگى، اور اگر امام كے ركوع سے اٹھنے قبل مقتدى نے ركوع اطمنان سے نہ كيا تو اس كى ركعت شمار نہيں ہو گى.

اور اگر اسے اس ميں شك ہو تو كيا اس كى ركعت شمار ہو جائيگى ؟

اس ميں دو قول ہيں:

صحيح يہ ہے كہ شمار نہيں ہو گى، كيونكہ اصل ميں اس نے ركعت نہيں پائى، تو اس بنا پر وہ امام كے سلام پھيرنے كے بعد آخرى ركعت ادا كر كے سجده سہو كرے گا، كيونكہ وہ ركعت انفرادى ادا كى جس كے زياده ہونے ميں اسے شك تھا.

يہ بالكل اسى طرح ہے جسے شك ہو كہ تين ركعت ادا كيں يا چار؟ تو وہ ايك ركعت ادا كر كے سجده سہو كرے گا، ہمارے اس مسئلہ كو غزالى نے الفتاوى ميں بيان كيا ہے، جو كہ ايك نفيس مسئلہ ہے جو عام ہے، اور اكثر لوگ اس سے غافل ہيں، اس ليے اس كى اشاعت ضرورى ہے.

واللہ تعالى اعلم .